اداریہ

الحمد للّٰہ ربّ العٰلمین والصّلوٰۃ والسّلام علیٰ رسولہٖ محمّد و علیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین. امّابعد:

ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب کا سالانہ علمی و تحقیقی مجلّہ ''القلم'' کا شمارہ 11 آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ وطن عزیز میں چند سالوں سے اعلیٰ تعلیمی کمیشن (HEC) جامعات اور اعلیٰ تعلیمی اداروں میں معیارِ تعلیم اور تحقیق کے فروغ میں کوشاں ہے۔ مجلس ادارت ان تمام اقدامات کی پرزور تائید کرتی ہے۔ اسی سلسلہ کی ایک کڑی مجلّات و رسائل کو اعلیٰ تعلیمی کمیشن کے معیار اور شرائط پر لانا ہے۔ مجلس ادارت اس امر کے لیے بدستور کوشاں ہے۔

زیر نظر مجلّہ میں اردو، عربی اور انگریزی تینوں زبانوں میں مقالات شامل ہیں۔ مجلّہ میں ادارہ کے اساتذہ کرام کے علاوہ ملک کی دیگر جامعات اور کلیات کے اہل علم نے بھی قلمی تعاون کیا ہے۔ ادارہ ان تمام اہل قلم کا تہہ دل سے شکر گزار ہے۔

مجلّہ میں حسب سابق مختلف النوع موضوعات پر مقالہ نگاروں نے قلم اٹھایا ہے بالخصوص عصری حالات اور جدید مسائل کو پیش نظر رکھا ہے۔ محتویات کا ایک سرسری جائزہ پیش خدمت ہے۔

قرآن حکیم کی تشریح و توضیح کے لئے جہاں خود قرآن حکیم کی آیات بینات رہنمائی کرتی ہیں وہاں فہم قرآن میں شارح کے اقوال اور عمل کو کسی طرح بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا پھر صحابہ کرامؓ قرآن کے اولین مخاطب تھے۔ جناب محمد اکرم ورک نے اپنے مقالہ ''فہم قرآن میں حدیث و سنت اور آثارِ صحابہؓ کی اہمیت'' میں بنیادی طور پر ان سوالات کے جوابات پوری شرح و بسط کے ساتھ دینے کی کوشش کی ہے مثلاً قرآن پاک کس پر نازل ہوا کس ماحول میں اترا؟ اس کے مخاطب کون لوگ تھے؟ اس کو سمجھنے کے بنیادی اصول کیا ہیں اور اگر ان اصولوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو اس کے کیا نتائج برآمد ہوں گے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

صحیح بخاری کی شروحات میں فتح الباری کو ایک خاص مقام حاصل ہے۔ علماء ومحدثین نے ہمیشہ اس سے اعتناء کیا ہے۔ محمد سعید شیخ نے اپنے مقالہ ''فتح الباری۔ منہج واسلوب'' میں نہ صرف فتح الباری کے خصائص وامتیاز پر روشنی ڈالی ہے بلکہ فتح الباری کے ماخذ ومصادر کا بھی جائزہ لیا ہے مزید براں فاضل مقالہ نگار نے ابن حجرؒ کے تسامحات کی بھی نشاندہی کی ہے۔

سیرت النبیؐ۔ ایک ایسا موضوع ہے جس پر اہل قلم نے ہمیشہ جولانیاں دکھائی ہیں۔ ہر آنے والا دن سیرت النبیؐ کے ادب میں مفید ومتنوع اضافہ ہی کر رہا ہے۔ ''حیاتِ رسول امیؐ '' از خالد مسعود فراہی مکتب فکر کے حوالے سے پہلی کاوش ہے جناب عاصم نعیم نے اپنے مقالہ ''حیاتِ رسول امیؐ پر ایک نظر'' کتاب کا علمی وتنقیدی انداز میں جائزہ پیش کیا ہے۔ انہوں نے جہاں کتاب کے اسلوب پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے وہیں کتاب کے تفرّدات کو بھی نمایاں کیا ہے۔ امید ہے ان کے مقالہ سے اہل علم وفکر میں بحث کے نئے زاویے سامنے آئیں گے۔

آج کی دنیا میں امت مسلمہ کو داخلی وخارجی طور پر متعدد مسائل کا سامنا ہے اور فکری وعملی کئی قسم کے چیلنجز درپیش ہیں۔ راقم نے اپنے مقالہ ''امت مسلمہ کے موجودہ مسائل درپیش چیلنجز اور ان کا تدارک سیرت طیبہ سے حاصل رہنمائی'' میں ان مسائل کا نہ صرف تجزیہ کیا ہے بلکہ ان مسائل کا حل اسوۂ حسنہ کی روشنی میں تلاش کرنے کی کوشش ہے نیز اس مقالہ سے اہل علم کو یہ باور کرایا ہے کہ تعلیماتِ نبویؐ ابدی حیثیت کی حامل ہیں اور اسوۂ حسنہ سے رہنمائی ہر دور میں ممکن ہے۔

آج کا دور تہذیبوں کے ٹکراؤ کا نہیں بلکہ قوموں اور مذاہب کے قریب آنے کا ہے جسے ہم ''مکالمہ بین المذاہب'' سے بھی تعبیر کر سکتے ہیں۔ مغرب کی دنیا بالخصوص مسلمانوں کو تنہائی پسند اور علیحدگی پسند کے الزامات سے یاد کر رہی ہے۔ ڈاکٹر محمد عبداللہ نے اپنے مقالہ ''تعلقات باہمی کے لئے بین المذاہب مکالمہ کی ضرورت واہمیت'' میں اسوۂ حسنہ اور تعلیمات نبوی کی روشنی میں یہ ثابت کیا ہے کہ دین اسلام کا مزاج دعوتی ہے اور دعوت ہمیشہ مکالمہ کا تقاضا کرتی ہے۔ انہوں نے اپنے مقالہ میں مکی اور مدنی دور کے اسوۂ حسنہ کو مدنظر رکھتے ہوئے واضح کیا ہے کہ آج کے حالات میں ہم کن اقوام سے کن بنیادوں پر تعلق استوار رکھیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تزکیہ نفس ۔ انسانی اخلاق کا ایک اہم پہلو ہے۔ مسلم مفکرین نے اس موضوع پر اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا ہے۔ ڈاکٹر اختر حسین عزمی نے اپنے مقالہ "تزکیہ کے عام فہم اور قابل عمل تصور کا احیاء" میں مولانا امین احسن اصلاحیؒ کے نقطہ نظر کی وضاحت کرتے ہوئے استدلال کیا ہے کہ اسلام میں تزکیہ نفس کا تصور قابل عمل اور آسان ہے جو عبادات سے حاصل ہوتا ہے اور تزکیہ کا پیچیدہ اور مشکل تصور خارج سے اسلام میں آیا ہے۔

مستشرقین کی خدمات مثبت و منفی دونوں طرح کی ہیں۔ مستشرقین نے علوم شرقیہ کے مطالعے اور تحقیق کے لیے کچھ اصول وضع کیے ہیں۔ انہی اصولوں کی روشنی میں وہ مسلمانوں کے افکار و خیالات کا جائزہ لیتے ہیں۔ پروفیسر ڈاکٹر حافظ محمود اختر نے اپنے مقالہ "مستشرقین کی تحقیقات کے مآخذ" میں بنیادی طور پر چار سوال اٹھائے ہیں پھر ان کا جواب جاننے کی کوشش کی ہے۔ فاضل مقالہ نگار نے متعدد مثالوں سے ثابت کیا ہے کہ مستشرقین اپنے تئیں جو تحقیق کے اصول وضع کرتے ہیں وہ خود ان پر پورا نہیں اترتے ان کی اس تضاد بیانی کو ان کی تحقیق میں بخوبی ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

برصغیر کے علمی افق پر شاہ ولی اللہ ایک تابندہ ستارہ کی مانند ہیں جن کی خدمات کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ علوم نقلیہ اور عقلیہ دونوں لحاظ سے مجتہدانہ حیثیت کے حامل ہیں۔ شاہ ولی اللہ نے علم الاجتماع میں فلسفہ واخلاق پر بھی کارآمد بحثیں کی ہیں۔ محترمہ آسیہ کریم نے اپنے مقالہ "اخلاق کے بناؤ اور بگاڑ میں خواطر و خیالات کا کردار" میں شاہ ولی اللہ کے نقطہ نظر کا تفصیل کے ساتھ جائزہ پیش کرتے ہوئے استدلال کیا ہے کہ انسانی شخصیت میں دل ہی وہ مرکز ہے جو اخلاق کے بناؤ اور بگاڑ میں مرکزی کردار ادا کرتا ہے۔

اسلامی ریاست میں غیر مسلموں کا کردار اور حقوق کیا ہونے چاہییں اسلامی ادب میں اس پر تفصیل بحثیں موجود ہیں۔ ڈاکٹر شبیر احمد جامعی نے اپنے عربی مقالہ "نظرة الاسلام لحقوق (الاقليات فى البلاد الاسلامية) و واجباتها" میں دورِ جدید کے تناظر میں اس اہم موضوع پر بحث کی ہے۔ انہوں نے پہلے اسلام کے بنیادی حقوق کا خاکہ پیش کرتے ہوئے اقوام متحدہ کے چارٹر سے موازنہ کیا ہے پھر یہ بتایا کہ غیر مسلموں کی اسلامی ریاست میں کیا کیا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حیثیات ہیں ہر درجہ کے اعتبار سے اسلام کس طرح ان کے حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔ فقہی ادب اور تاریخ اسلام کے نظائر سے استدلال کرتے ہوئے بتایا ہے کہ اسلام نے شخصی قوانین اور مذہبی امور میں جو آزادی غیر مسلموں کو دی ہے آج کے دور میں اس کی مثال نہیں ملتی۔

وسعت و رواداری دینِ اسلام کا ایک امتیاز ہے۔ یہ وسعت فکر میں بھی ہے اور عبادات میں بھی۔ محترم عبدالغفار نے اپنے عربی مقالہ ''**لمحة عن التعامل الاخلاقي و التسامحي للائمة و العلماء فيما بينهم** '' میں آئمہ محدثین اور فقہاء کے مابین وسعت اور اختلاف رائے کے برداشت کرنے پر عمدہ انداز میں روشنی ڈالی ہے امید ہے کہ وطن عزیز میں بڑھتے ہوئے فرقہ واریت اور تنگ نظری کے رجحان کو کم کرنے میں اس مقالہ سے خاطر خواہ رہنمائی مل سکتی ہے۔

دورِ حاضر میں فقہی ذخیرے سے استفادے کے کئی پہلو ہیں۔ انہی میں ایک مفید ذریعہ قواعد فقہیہ کا ہے۔ ڈاکٹر عبدالحی ابڑو نے اپنے عربی مقالہ ''**مدى صلاحية القواعد الفقهية** '' میں قواعدِ فقہیہ سے استنباط کرنے کے طریقہ کار اور اہمیت پر روشنی ڈالی ہے۔ بالخصوص عصرِ حاضر کے تناظر میں ان سے کیسے استفادہ ممکن ہے فاضل مقالہ نگار نے ان علماء کے نقطہ نظر کا بھی جائزہ لیا ہے جو قواعدِ فقہیہ سے اعتناء نہیں کرتے۔

تنگ نظری اور انتہا پسندی خواہ وہ افکار و خیالات میں ہو یا عبادات و معاملات میں۔ نہایت نقصان کا باعث ہے۔ اس کے نتائج معاشرے کے لیے بھی کوئی اچھے نہیں ہیں۔ محترم ڈاکٹر ابوالوفا نے اپنے عربی مقالہ ''**التطرّف بين السّياسة و الدّين** '' میں انتہا پسندی کے مفہوم پر روشنی ڈالتے ہوئے وطن عزیز کے حوالے سے تحفظ حقوق نسواں بل اور جامعہ حفصہ اور لال مسجد (اسلام آباد) کے پس منظر اور پیش منظر پر تفصیل سے روشنی ڈالی ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قوم بنی اسرائیل پر بے پایاں احسانات کیے۔ انہی میں سے ایک احسان یہ تھا کہ ان کے لیے منّ و سلوٰی اتارا جس کا ذکر قرآن حکیم میں ہے۔ محترم عابد علی نے اپنے انگریزی مقالہ "Quranic Manna" میں منّ کے حوالے سے جہاں مختلف مفسرین کے آراء کا جائزہ لیا ہے وہاں بائبل کے بیانات کا بھی جائزہ لیا ہے۔ فاضل مقالہ نگار کا نقطہ نظر یہ ہے کہ یہ زمین سے اگنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

والا پودا تھا انہوں نے اپنے استدلال کے لیے مختلف ممالک میں مذکورہ پودے کا سراغ لگانے کی کوشش کی ہے۔

مجلّہ القلم کی صورت میں علمی مقالات کا گل دستہ نظرِ قارئین ہے۔ قارئین اپنی آراء سے ضرور آگاہ فرمائیں۔ مجلّہ کی بہتری کے لیے آنے والی تجاویز کا خیر مقدم کیا جائے گا۔

مجلّہ کو موجودہ شکل تک لانے کے لیے ادارے کے استاذ ڈاکٹر محمد عبداللہ نے غیر معمولی طور پر کام کیا ہے۔ مدیرِ انتظامی کی توجہ دلچسپی اور مسلسل یاددہانی کے باعث بروقت مجلّہ کی اشاعت ممکن ہوئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے جنہوں نے مجلّہ کے ساتھ علمی و عملی تعاون فرمایا۔

اللّٰھم وفّقنا لماتحبّ و ترضٰی و صلّ علی النّبی محمّد علیہ الصّلوٰۃ و السّلام

مدیر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com